



السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

میں قرآن مجید کی تلاوت تو ہمیشہ کرتا رہا ہوں لیکن اس کے معانی کو نہیں سمجھتا تو کیا اللہ تعالیٰ مجھے اس تلاوت کا ثواب عطا فرمائے گا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

!و علیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

!الحمد للہ، والصلاة والسلام علی رسول اللہ، أما بعد

:قرآن کریم ایک بابرکت کتاب ہے جیسا کہ ارشاد باری تعالیٰ ہے

کَلِمَاتٌ أَنْزَلْنَاهُ إِلَيْكَ مُبَارَكٌ لِيَدَّبَّرُوا آيَاتِهِ وَلِيَتَذَكَّرُوا أَلَّا يَكُونُوا لَهَا حُزْنًا ... سورۃ ص

”یہ بابرکت کتاب ہے جسے ہم نے آپ کی طرف اس لئے نازل فرمایا ہے کہ لوگ اس کی آیتوں پر غور و فکر کریں اور عقلمند اس سے نصیحت حاصل کریں۔“

لہذا انسان کو اس کی تلاوت کا ثواب ملتا ہے خواہ وہ اس کے معانی کو سمجھتا ہو لیکن ہر مومن جو قرآن مجید پر عمل کا مکلف ہے اسے چاہیے کہ وہ معانی کو سمجھے بغیر تلاوت کرے مثلاً اگر انسان علم طب حاصل کرنا چاہتا ہے اور اس مقصد کے لیے وہ طب کی کتابیں پڑھتا ہے تو اس وقت تک اس کے لیے ان کتب سے استفادہ ممکن نہ ہوگا جب تک وہ ام کے معانی و مطالب کو نہ سمجھے بلکہ اس پوری پوری خواہش کہ وہ ان کے معنی و مطالب کو سمجھے تاکہ ان کے مطابق عمل کر سکے تو پھر اللہ سبحانہ و تعالیٰ کی اس کتاب کے بارے میں آپ خود ہی اندازہ فرمائیں کہ یہ کتاب جو دلوں کے لیے شفا اور انسانوں کے لیے نصیحت ہے اسے سمجھے بغیر اور اس کے معنی کو سمجھے بغیر اس کی تلاوت کس طرح کی جاسکتی ہے۔ یہی وجہ ہے کہ صحابہ کرام رضی اللہ عنہم تو دس آیات سے بھی اس وقت تک تجاویز نہ کرتے جب تک ان کے معانی و مفاتیم کو نہ جان لیتے اور علم و عمل کے تقاضوں کو پورا نہ فرمالتے تھے۔ بہر حال قرآن مجید کی تلاوت کا اجر ثواب ضرور ملتا ہے خواہ وہ اس کے معنی و مضموم کو سمجھتا ہو یا نہ سمجھتا ہو لیکن انسان کو معنی و مضموم کے سمجھنے کے لیے پوری پوری کوشش ضرور کرنی چاہیے اسے ایسے علماء سے قرآن مجید کو سمجھنا چاہیے جو علم اور امانت میں قابل اعتماد ہوں اگر کسی ایسے عالم کی صحبت میسر نہ آ سکے تو پھر اعتماد کتب تفسیر مثلاً تفسیر ابن جریر اور تفسیر ابن کثیر وغیرہ کی طرف رجوع کرنا چاہیے۔

ہذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

کتاب القرآن الکریم: جلد 4 صفحہ 24

محدث فتویٰ